خیبر پختونخواہ مقامی زبانوں کے فروغ کی اتھارٹی ایکٹ، 2012ء

خیبر پختونخواہ 2012ء کا ایکٹ نمبر II

فہرست:

دیباچہ

دفعات

1۔مختصر عنوان، وسعت وآغاز

2۔تعریفات

3۔اتھارٹی کا قیام

4۔اتھارٹی کا دستور

5۔اتھارٹی کے اجلاس

6۔اتھارٹی کے اختیارات وذمہ داریاں

7۔ایگزیکٹو ڈائریکٹر

8۔ملازمین کا تقرر

9۔اختیارات کی تفویض

10۔فنڈ

11۔تحویل فنڈ

12۔فنڈ کا استعمال

13۔بجٹ کی تیاری

14۔بجٹ کی منظوری

15۔کھاتہ جات

16۔کھاتہ جات کا آڈٹ

17 سالانہ رپورٹ

18 لسانی بنیادوں پر امتیاز کا خاتمہ

19 سرکاری ملازم

20 قانونی زمہ داری سے برأت

21۔قواعد بنانے کا اختیار

22۔ضوابط بنانے کا اختیار

23۔اس قانون کا نفاذ

24۔مشکلات کا ازالہ

خیبر پختون خواہ مقامی زبانوں کے فروغ کی اتھارٹی ایکٹ 2012ء

خیبر پختون خواہ 2012ء کا ایکٹ نمبر II

پہلی دفعہ گورنر خیبر پختون خواہ کی منظوری کے بعد خیبر پختونخواہ کے (غیر معمولی) گزٹ میں شائع کیا گیا، مورخہ 17, جنوری 2012

ایک ایکٹ

صوبہ خیبر پختون خواہ میں مقامی زبانوں کی

تدریس وتشہیر کے مقصد کے لیے خیبر پختون خواہ مقامی زبانوں کے فروغ کی اتھارٹی کا قیام یقینی بنانے کے لئے

دیباچہ: ہرگاہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل 251 کی شق نمبر (3) مہیا کرتی ہے کہ قومی زبان کی حیثیت کو متاثر کئے بغیر صوبائی اسمبلی قومی زبان کے علاوہ صوبائی زبانوں کی تدریس، تشہیر اور استعمال کے لیے قانون کے ذریعے اقدامات وضع کر سکتی ہے۔

اور ہرگاہ کہ آرٹیکل 28 مزید مہیا کرتا ہے کہ آرٹیکل 251 کے تحت شہریوں کا ایسا گروہ جس کی اپنی منفرد زبان، رسم الخط یا ثقافت ہو کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اُس کو محفوظ وتشہیر کرے اور قانون کے تحت اس مقصد کے لیے ادارے قائم کرے۔

اور ہرگاہ کہ خیبر پختو خواہ کے لوگوں کی یہ ایک فطری آرزو اور خواہش ہے کہ خیبر پختونخواہ صوبے میں بولی جانے والی مقامی زبانوں میں تدریس واستعمال کو بڑھوتری دی جائے۔

قانون سازی درجہ زیل ہے:

1۔ مختصر عنوان، وسعت وآغاز

1) اِس قانون کو خیبر پختون خواہ مقامی زبانوں کے فروغ کی اتھارٹی ایکٹ 2012ء کہا جائے گا۔

2) یہ پورے صوبہ خیبر پختون خواہ میں نافذ العمل ہوگا۔

3) یہ دفعتاً لاگو ہوگا۔

2۔ تعریفات:

جب تک کہ اس قانون میں کوئی شے اس کے سیاق وسباق سے متصادم نہ ہو۔

ا) ''اتھارٹی'' سے مراد دفعہ 3 کے تحت قائم کردہ خیبر پختونخواہ مقامی زبانوں کی اتھارٹی؛

ب) ''چیئر پرسن'' سے مراد اتھارٹی کا چیئر پرسن ہے؛

پ) ''ایگزیکٹوڈائریکٹر'' سے مراد دفعہ 7 کے تحت مقرر شدہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہے؛

ت) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختون خواہ ہے؛

ٹ) ''رکن'' سے مراد اتھارٹی کا ایک رکن ہے؛

ث) ''وضع کردہ'' سے مراد قواعد یا ضوابط کے تحت وضع کردہ ہے؛

ج) ''صوبہ'' سے مراد صوبہ خیبر پختون خواہ ہے؛

چ) ''مقامی زبان'' سے مراد خطے میں رہنے والی اکثریت کی رابطے کے لئے زیرِ استعمال زبان جسے دیگر زبانوں پر ترجیح حاصل ہو اور وہ لوگوں کی مادری زبان ہو یا وہ زبان ہو جس سے وہ اپنی سماجی ولسانی شناخت ظاہر کرتے ہوں؛

ح) ''ضوابط'' سے مراد اِس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط ہیں؛

خ)''قواعد'' سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں

3۔اتھارٹی کا قیام:

اس قانون کے آغاز کے فوراً بعد حکومت ایک اتھارٹی، قائم کرے گی جس کو خیبر پختونخواہ مقامی زبانوں کی اتھارٹی کہا جائے گا۔

2) یہ اتھارٹی ایک درج شدہ ادارہ ہوگا جس کے پاس دائمی وراثت اور مشترکہ مُہر ہوگی۔ جو اس قانون کی شقوں کے تحت جائیداد منقولہ وغیر منقولہ حاصل کرنے اور قبضہ رکھنے کا اختیار رکھے گی اور اسی نام سے مقدمہ بازی کرے گی۔

3) اتھارٹی کا صدر دفتر پشاور میں ہوگا۔ اور یہ کسی جگہ یا جگہوں پر جہاں پر مناسب سمجھے دوسرے مقامی دفاتر بھی قائم کرسکے گی۔

4۔اتھارٹی کی تشکیل:

1۔اتھارٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

ا) وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم خیبر پختون خواہ	چیئر پرسن
ب) حکومتی سیکریٹری محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم	رکن (بلحاظ عہدہ)
پ) حکومتی سیکریٹری محکمہ ہائیرایجوکیشن، محافظ خانہ جات اور لائبریریز	رکن (بلحاظ عہدہ)
ت) حکومتی سیکریٹری محکمہ مالیات	رکن (بلحاظ عہدہ)
ٹ) حکومتی سیکریٹری محکمہ، کھیل، ثقافت اور سیاحت	رکن (بلحاظ عہدہ)
ث) حکومت کی طرف سے ایسے چار غیر سرکاری اشخاص جو صوبے کی مقامی زبانوں میں طرۃ رکھتے ہوں۔ یہ ارکان اُن شرائط وضوابط پر نامزد ہوں گے جیسے کہ حکومت کرے گی؛ اور	رکن
ج) ایگزیکٹو وڈائریکٹر	سیکریٹری / رکن

2) بلحاظ عہدہ ارکان کے علاوہ تمام ارکان، تا نکہ حکومت کوئی مختلف ہدایت جاری کرے، تین سال کے لیے عہدہ رکھیں گئے۔ اور اُتنی یا کم مدت کے لیے دوبارہ نامزدگی کے لیے بھی اہل ہوں گئے۔ جیسا کہ حکومت تعین کرے۔

3) بلحاظ عہدہ ارکان کے علاوہ تمام ارکان اپنا استعفیٰ حکومت کو اپنے ہاتھ سے لکھ کر دے سکتے ہیں۔

4) ذیلی دفعہ 3 کے تحت استعفیٰ یا کسی دیگر وجہ سے خالی ہونے والی آسامی ایک دوسرے، قابل/ اہل شخص کو نامزد کر کے جانے والے رکن کی بقایا معیاد پوری کرنے کے لیے پُر کی جائے گی۔

5) حکومت خود یا چیر پرسن کی تجویز پر کسی بھی رکن کو ہٹا سکتی ہے۔

6) اتھارٹی کا کوئی عمل، کاروائی، فیصلہ یا حکم صرف خالی آسامی یا اتھارٹی کی تشکیل میں نقص کی بنا پر غیر موثر نہیں ہوگا۔

5۔اتھارٹی کے اجلاس:

1) دسمبر میں سالانہ اجلاس کے علاوہ اتھارٹی ایک سال میں کم از کم چار اجلاس منعقد کرے گی۔ جس کا دن، وقت اور جگہ چیئر پرسن متعین کرسکتا ہے۔

2) اتھارٹی کے ہر اجلاس کی صدارت چیر پرسن کرے گا یا اس کی غیر حاضری میں سیکریٹری ابتدائی وثانوی تعلیم کرے گا۔

3) اجلاس میں کورم چھ اراکین پر پورا ہوگا۔

4) اجلاس میں تمام فیصلے موجود ارکان کی رائے شماری سے اکثریتی رائے سے ہوں گئے۔

5) رائے شماری میں برابری کی صورت میں چیر پرسن یا صدر اجلاس کی ووٹ / رائے تغلیبی ہوگی۔

6۔اتھارٹی کے اختیارات وفرائض:

1) اس قانون کی شقوں اور قواعد کے تحت اس قانون کے مقصد پر عمل کے لیے جو ضروری ہوں گئے اتھارٹی وہ اختیارات استعمال کرے گی۔

2) ذیلی دفعہ 1 میں بیاں کردہ عام اختیارات کو متاثر کئے بغیر اتھارٹی:-

ا) وہ تمام طریقے اور ذرائع زیر غور لائے گی۔ جو مقامی زبانوں کی تشہیر کے لیے ہوں۔ اور اس ضمن میں مقامی زبانوں کی تدریس، تشہیر اور استعمال کے لیے تمام ضروری انتظامات کرے گئی۔

ب)تمام مطبوعات کے ذریعے مقامی زبانوں کے استعمال کی تشہیر کرے گی اور لغت، انسائیکلو پیڈیا، حوالہ جاتی کتب، سائنسی مواد، رسالوں کی تیاری اور اشاعت کا ذمہ لے گی۔

پ) سائنس، ہوم اکنامکس، ہیومینیٹیز، کامرس کے مضامین میں تکنیکی اصطلاحات کا ترجمہ اور اشاعت کا انتظام کرے گی۔

ت) اوپر وضع کردہ مقاصد کی تشہیر کے لئے انعامات، ایوارڈ زسیمنار، لیکچرز اور دوسرے اقدامات کا اعلان وانتظام کرے گی۔

ٹ)صوبے میں بولی جانے والی مقامی زبانوں کی مرحلہ وار تدریس کے لیے حکومت کو ایک نصاب اور سلیبس تجویز کرے گی۔اور

ث)اوپر دی گئی زمہ داریوں کی بجا آوری کے لیے ایسے اقدامات اور دیگر ایسے انتظامات کرے گی جو اوپر دی گئی زمہ داریوں کے لیے واقعاتی یا نتیجہ خیز ہوں۔

7۔ایگزیکٹوو ڈائریکٹر:

1)حکومت کی منظوری کے بعد طے شدہ قواعد وضوابط کے تحت اتھارٹی ایک ایگزیکٹوو ڈائریکٹر مقرر کرے گی۔

2)کوئی ایسا شخص ایگزیکٹو نہیں بھرتی کیا جا سکتا، اگر وہ:۔

ا) کسی اخلاقی جرم میں کبھی بھی سزا یافتہ ہو۔

ب)کسی مجاز عدالت نے اسے دیوالیہ قرار دیا ہو۔

ت)دیوانہ ہو اور کسی مجاز عدالت نے اسے پاگل، دیوانہ قرار دیا ہو۔

ٹ)کسی صوبائی یا وفاقی حکومت یا ایسی حکومت کے زیر تسلط کسی ادارے میں ملازمت کے لیے نا اہل قرار دیا گیا ہو یا ملازمت سے برطرف کیا گیا ہو۔

یا

ث)کسی بھی نجی ادارے سے فراڈ یا چوری کے الزام میں ملازمت سے برطرف کیا گیا ہو۔

یا

3۔ ایگزیکٹوو ڈائریکٹر اتھارٹی کی طرف سے تفویض شدہ اختیارات استعمال کریگا اور دیگر امور سرانجام دے گا۔

4۔ایگزیکٹوو ڈائریکٹر تین سال کے لیے عہدے پر رہے گا اور اتنی مزید مدت کے لیے دوبارہ بھرتی ہونے کا اہل ہوگا۔

5۔ایگزیکٹوو ڈائریکٹر اپنے عہدے سے استعفیٰ دلکھ کر حکومت کو بھیج سکتا ہے۔

8۔ملازمین کی بھرتی

1۔قانون ہذا کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً اتھارٹی ایسے قواعد وضوابط کے تحت جنکو وہ مناسب سمجھے۔اپنا عملہ، ماہرین، مشاورتکار، مشیر اور دیگر افسران وملازمین کو بھرتی کر سکتی ہے۔

2۔تمام ایسی بھرتیاں چیرمین کے نامزد چھ ارکان پر مشتمل کمیٹی کرے گی۔یہ بھرتیاں میرٹ کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائیں گی۔

9۔اختیارات کی تفویض۔

اتھارٹی کسی بھی عام یا خاص حکم کے ذریعے ایگزیکٹوو ڈائریکٹر یا کسی افسر کو اس قانون کے تحت ان شرائط پر جن کو وہ مناسب سمجھے اپنے اختیارات اور ذمہ داریاں سونپ سکتی ہے۔

10۔فنڈ

ا) ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جسکا نام خیبر پختون خواہ مقامی زبانوں کی اتھارٹی کا فنڈ ہوگا۔جسکو یہاں اس کے بعد فنڈ کے نام سے جانا جائے گا۔جہاں اتھارٹی کے تمام (محصولات) وصول ہونے والی رقوم جمع کرائی جائیں گی۔

ب)حکومت کی طرف سے منظور شدہ بنیادی رقم

پ)حکومت یا پاکستان میں کسی دیگر اتھارٹی کی طرف سے ملنے والی رقوم یا مہیا کی گئی امداد۔

ت)حکومت یا حکومت کی طرف سے بطور خاص منظور کردہ دیگر ذرائع سے لیا گیا قرض۔

ٹ) کتب کی فروخت کے محصولات یا کسی بینک اکاؤنٹ اور سرمایہ کاری پر حاصل شدہ منافع۔

ث)تحائف، امداد، عطیات یا چندہ جو اتھارٹی کو افراد، اداروں، ہمدردِ خلائق اور سرکاری یا نجی اداروں کے طلباء کی طرف سے دیئے گئے ہوں۔

ج)حکومتی قواعد وشرائط سے منظور شدہ کوئی بیرونی امداد اور عطیہ۔

ح)اتھارٹی کو کسی دیگر زریعے سے وصول ہونے والی رقوم۔

11۔فنڈ کی تحویل۔

فنڈ میں جمع ہونے والی رقم جدولی بینک یا حکومتی خزانے یا کسی ڈاکخانے میں حکومت کے وضع کردہ طریقہ کے مطابق رکھی جائے گی۔

12۔فنڈ کا استعمال

فنڈ میں جمع ہونے والی رقم سے اخراجات اٹھائے جائیں گے۔ جو اتھارٹی کے منظور شدہ سالانہ بجٹ کے مطابق ہوں گے۔

13۔بجٹ کی تیاری

اتھارٹی کے سالانہ بجٹ میں یہ تخمینے شامل ہوں گے۔

ا) امداد میں دی گئی حکومتی رقم

ب)فنڈ میں دستیاب دوسرے ذرائع سے حاصل ہونے والی رقوم

پ)اگلے سال کے متوقع محصولات

ت)اگلے سال میں اٹھنے والے اخراجات

14۔بجٹ کی منظوری

1)ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہر مالی سال کے شروع ہونے سے دو ماہ قبل اتھارٹی کا بجٹ منظوری کے لیے پیش کرے گا۔
اتھارٹی نئے اور غیر تخمینہ شدہ اخراجات کی منظوری حکومت سے لے گی۔

2)اتھارٹی کا بجٹ کل ممبران کی سادہ اکثریت سے منظور ہوگا۔

15۔کھاتہ جات

اتھارٹی مناسب کھاتہ جات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ برقرار رکھے گی۔اور ایسی شکل میں سالانہ فہرست کھاتہ جات تیار کرے گی جیسا کہ وضع کیا گیا ہو۔

16۔کھاتہ جات کا آڈٹ

اتھارٹی کے کھاتہ جات کا سالانہ آڈٹ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ قابل ایڈیٹر کریں گے۔جو کہ حکومتی آڈیٹرز کے آڈٹ کے علاوہ ہوگا۔

17۔سالانہ رپورٹ

1۔ہر مالی سال کے اختتام پر جتنا جلدی ممکن ہو اتھارٹی حکومت کو ایک سالانہ رپورٹ جمع کرائے گی۔جس میں اس سال میں ہونے والے معاملات کا طرز عمل اور اگلے آنے والے مالی سال کے لیے تجاویز شامل ہوں گی۔

2۔ذیلی دفعہ ا میں بتائی گئی سالانہ رپورٹ خیبر پختونخواہ کی صوبائی اسمبلی میں حکومت کی طرف سے جتنا جلدی ممکن ہو سے پیش کی جائے گی۔

18۔لسانی بنیادوں پر امتیاز کا خاتمہ

اس قانون میں مہیا کی گئی کسی چیز کے باوجود کسی بھی شخص سے مقامی زبان کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں برتا جائے گا۔

19۔سرکاری ملازم

تعزیرات پاکستان 1860ء کی دفعہ 21 کے تحت وہ افسران یا اہلکار اور ڈائیریکٹریٹ کے مشیران اور مشاورت کار جو اس قانون یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط پر عمل پیرا ہوں یا عمل پیرا ہوتے ہوئے نظر آرہے ہوں کو سرکاری ملازم سمجھا جائے گا۔

20۔قانونی ذمہ داری سے براءت

اس قانون کے تحت نیک نیتی سے کئے گئے کسی بھی فعل یا براءت کی وجہ سے اتھارٹی اسکا چیئرمین، ارکان، ایگزیکٹو ڈائیریکٹر، افسران، اہلکار، ڈائریکٹریٹ کے مشیر اور مشاورت کاروں کے خلاف کوئی دعویٰ، مقدمہ بازی یا دیگر قانونی کاروائی عمل میں نہیں لائی جاسکتی۔

21۔قواعد بنانے کے اختیارات

اس قانون کی شقوں کے تحت حکومت اس قانون کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

22۔ضوابط بنانے کے اختیارات

اس قانون کی شقوں اور قواعد کے تحت حکومت کی منظوری سے اتھارٹی ضوابط بنا سکتی ہے جو کہ اس قانون کا مقصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں

23۔قانون کی عمل داری

اس قانون کی شقوں پر عمل درآمد ایسے طریقے سے ہوگا کہ وہ قومی زبان کے استعمال کو متاثر نہیں کرے گا۔

24۔مشکلات کا ازالہ

اس قانون کی کسی شق کے مؤثر ہونے میں کوئی مشکل درپیش ہو تو اس مشکل کو ہٹانے کے لئے حکومت اتھارٹی کے ساتھ مشاورت سے ایسے حکم جاری کر سکتی ہے جو اس قانون اور ذیلی قواعد سے متصادم نہ ہوں۔